

# ہندوستان کا باغبانی فصلوں و پھلوں کی مجموعی پیداوار میں دوسرا مقام ہے : رادھا موہن سنگھ

Posted On: 17 DEC 2017 7:25PM by PIB Delhi

دسمبر 2017؛ 17 ستمبر، زراعت و کسان بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ گزشتہ کئی سالوں میں باغبانی فصلوں پر تحقیق و ترقی کے منصوبوں، 17 کا بڑا حوصلہ افزا نتائج رہے ہیں جس کے نتیجے میں مسلسل چار سالوں میں منفی موسمیاتی کیفیات میں بھی باغبانی فصلوں کی پیداوار غذائی فصلوں سے زیادہ ہوئی ہے۔ چین کے بعد ہندوستان کا باغبانی فصلوں اور پھلوں کی مجموعی پیداوار میں دوسرا مقام ہے۔ مرکزی وزیر نے یہ بات آج ناگیور میں عالمی نارنگی کے دن کے موقع پر منعقد ایک پراگرام میں کی۔

زراعت کے مرکزی وزیر نے کہا کہ سال 2015-16 کے دوران کل 63 لاکھ ہیکٹیر زمین سے نو کروڑ میٹرک ٹن سے زیادہ پھلوں کی پیداوار ہوئی تھی۔ ایک تخمینے کے مطابق سال 2016-17 کے دوران ملک میں تقریباً 2 اعشاریہ 5 کروڑ ہیکٹیر زمین سے باغبانی فصلوں کی مجموعی پیداوار تقریباً 30 کروڑ میٹرک ٹن ہوئے گی امید ہے جس میں پھلوں کی بہت اہم حصہ داری ہے۔ اس ریکارڈ کامیابی میں، 65 لاکھ ہیکٹیر زمین سے 9 اعشاریہ چار کروڑ ٹن پھلوں کی پیداوار کا حصہ ہے۔ ہندوستان میں رقبے کے نقطہ نظر سے لیموں، زمرے کے پھلوں کا دوسرا (10 اعشاریہ تین سات لاکھ ہیکٹیر) اور پیداوار کے لحاظ سے تیسرا (ایک اعشاریہ دو کروڑ ٹن) مقام ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ غذائیت کے تحفظ کو یقینی بنانے، روزگار کے مواقع فراہم کرانے اور ماحول کو خالصتاً کرنے میں پھلوں و باغات کی اہمیت کو ذہن میں رکھ کر حکومت کی زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کے ذریعے قومی سطح پر مربوط باغبانی مشن کا منصوبہ چلایا جا رہا ہے۔ باغبانی مشن کو تکنیکی تعاون اور مشورہ دینے کے لیے ہندوستانی زرعی تحقیق کونسل کا باغبانی سائنس ڈویژن اپن 23 اداروں، 11 کل۔ ہندوستانی زرعی تحقیق کے منصوبوں اور دو کل۔ ہندوستانی زرعی تحقیق کے منصوبوں کے ذریعے ضروری تعاون دے رہا ہے۔

زراعت کے مرکزی وزیر نے کہا کہ لیموں کے زمرے کے پھلوں خاص طور پر نارنگی پر تحقیق اور ضروری تکنیکوں کو فروغ دینے کی غرض سے سی حکومت ہند نے 1985 میں ی ناگ پور میں لیموں کے زمرے والے پھل کی تحقیق کا مرکز قائم کیا تھا جس نے 1986 میں قومی نیمو زمرے والے پھل، فصل تحقیقی مرکز کے طور پر اپ گریڈ کر دیا گیا۔ ان دنوں موجود مرکزی حکومت نے اس مرکز کو 2014 میں مرکزی ادارے کے طور پر اپ گریڈ کر دیا ہے اور ملک کے شمال مشرقی ریاستوں میں لیموں کے زمرے والے پھلوں پر، تحقیق و ترقی میں ضروری تیزی لانے کی غرض سے، آسام کے وشوانتھ چاریالی ضلع میں مارچ، 2017 میں 2 اعشاریہ چار ایکڑ حصہ اراضی پر اسی ادارے کا ایک زونل مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ لیموں کے زمرے کے پھلوں پر تحقیق و تکنیکی تربیت اور کارکردگی کے قومی سطح پر مطابقت پذیری کا مقصد ہندوستانی زرعی تحقیق کونسل کے ذریعے آل انڈیا پھل، فصل تحقیق منصوبہ کا ملک کی آٹھ ریاستوں (مہاراشٹر، پنجاب، تمل ناڈو، راجستھان، آسام، آندھرا پردیش، اروناچل پردیش و کرناٹک) کے دس مراکز کام کر رہے ہیں جن میں سے علاقے کے اعتبار سے ضرورت کے تحت ان مراکز پر لیموں کے زمرے کے پھلوں پر ضروری تحقیق، تکنیکی تربیت و نمائش کا کام کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ چار سالوں کے دوران حکومت ہند کے ذریعے ان مراکز کے لیے 14 اعشاریہ دو تین کروڑ کی رقم مختص کی گئی ہے۔

اس کے علاوہ لیموں کے زمرے کے پھلوں پر ضروری تحقیق کے لیے ہندوستانی حکومت نے 2017-18 سے 2019-20 تک کے لیے صرف ناگیور میں مقیم ادارے کو سی تقریباً 13 کروڑ چار لاکھ روپے کی رقم مختص کی ہے۔ اس میں سے سال 2017-18 کے لیے سی 8 اعشاریہ 25 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جو کہ گزشتہ پانچ سالوں کے اوسط کے تناسب میں تقریباً 20 فیصد زیادہ ہے۔

زراعت کے مرکزی وزیر نے کہا کہ باغبانی فصلوں کی مجموعی ترقی کے لیے کئی حوصلہ افزا منصوبے چلائے جا رہے ہیں جس سے ترقی یافتہ پیداواری تکنیکوں سے کسانوں کو آگاہ کرنا، پیداواریت کی پروسیسنگ اور مارکیٹنگ کو فروغ دینا ہے جس سے برآمدات کو فروغ مل سکے۔ اس کے لیے امراتہ و ناگیور میں دو کلستر تیار کیے جائیں گے۔

U-6323

